قربانی کے جانور کی دو ٹانگیں ٹوٹ جائیں تو قربانی ہو جائے گی؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13405

تاریخ اجراء: 07 ذی الحجۃ الحرام 1445ھ / 14 جون 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ قربانی کا بیل، گاڑی سے اس زور سے گرا کہ بیچارے کی اگلی دونوں ٹانگیں ہی ٹوٹ گئیں، اب نہ تو وہ اٹھ سکتا ہے اور نہ ہی وہ چل سکتا ہے۔ اس صورت میں قربانی کے حصہ داروں کے لیے کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

قربانی درست واقع ہونے کے لیے قربانی کے جانور کا بڑے عیب سے پاک ہونا ضروری ہے، احادیثِ مبارکہ اور فقہائے کرام کی تصریحات کے مطابق لنگڑا جانور جو کہ لنگڑے پن کے سبب قربان گاہ تک پہنچنے کی بھی طاقت نہ رکھتا ہو، ایسے جانور کی قربانی شرعاً جائز نہیں۔

پوچھی گئی صورت میں اُس بیل کی اگلی ٹانگیں ٹوٹنے کے سبب چونکہ اس میں بڑا عیب پیدا ہو گیا ہے، اس لیے اب اُس بیل کی قربانی نہیں ہو سکتی، لہذا جن حصہ داروں پر قربانی واجب ہے وہ دوسرا جانور لا کر یا پھر کسی بڑے جانور میں حصہ ڈال کر اپنا واجب ادا کریں۔

مشکاۃ المصابیح کی حدیثِ مبارک میں ہے: ”وعن البراء بن عازب أن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سئل: ماذا يتقى من الضحايا؟ فأشار بيده فقال: "أربعا العرجاء والبين ظلعها والعوراء البين عورها والمريضة البين مرضها والعجفاء التي لا تنقي" رواه مالك وأحمد والترمذي وأبو داود والنسائي وابن ماجه والدارمي۔“ یعنی حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ کن جانوروں کی قربانی سے بچا جائے، تو آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ہاتھ سے اشارہ فرمایا کہ چار سے۔ وہ چار جانور یہ ہیں: (1) ایسا لنگڑا جانور جس کا لنگڑا پن ظاہر ہو۔ (2) کانا جانور جس کا کانا پن ظاہر ہو۔ (3)

ایسا مریض جانور جس کا مرض ظاہر ہو۔(4)ایسا کمزور جانور جس کی ہڈیوں میں مغز باقی نہ رہا ہو۔اس روایت کو امام مالک، امام احمد، امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام نسائی، امام ابن ماجہ اور امام دارمی رحمۃ اللہ علیہم نے روایت کیا ہے۔ (مشکاۃ المصابیح، کتاب الصلاۃ، ج01، ص461، بیروت)

قربانی کے جانور کا بڑے عیب سے سلامت ہونا ضروری ہے۔جیسا کہ بدائع الصنائع میں ہے:" وأما الذي يرجع إلى محل التضحية فنوعان: أحدهما: سلامة المحل عن العيوب الفاحشة؛ فلا تجوز العمياء ولا العوراء البين عورها والعرجاء البين عرجها وهي التي لا تقدر تمشي برجلها إلى المنسك۔"ترجمہ:" بہر حال وہ شرائط جو قربانی کے جانور کی طرف لوٹتی ہیں، اس کی دو اقسام ہیں، ان میں سے ایک یہ ہے کہ قربانی کے جانور کا بڑے عیب سے سلامت ہونا ضروری ہے، لہذا اندھے جانور، کانا جانور جس کا کانا پن ظاہر ہو، لنگڑا جانور جس کا لنگڑا پن ظاہر ہو، ان کی قربانی جائز نہیں۔یہاں لنگڑے سے مراد یہ ہے کہ وہ اپنے پاؤں پر چل کر قربان گاہ تک نہ جاسکے۔"(بدائع الصنائع في ترتيب الشرائع، کتاب التضحية، ج05، ص75، دار الكتب العلمية، بیروت)

جن جانوروں کی قربانی ناجائز ہے، اس کے متعلق بہارِ شریعت میں مذکور ہے:"لنگڑا جو قربان گاہ تک اپنے پاؤں سے نہ جاسکے۔"(بہارِ شریعت، ج3، ص341، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net